بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سیّد المفسرین ادیبِ اعظم
مولانا سیّد ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی
(مصنّف دوسوسترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعا گو

احقر الزمن سیّد ظفر حسن نقوی

مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر .. .. ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع .. .. قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت .. .. سیّد شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت .. .. دسمبر ۲۰۰۲ء بار سوم

ہدیہ .. .. (۲۱۰) دو سو دس روپے

علقمہ اور ابن مسعود سے مروی ہے کہ ہم آنحضرت کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے کہ ہم نے کھانے سے تسبیح کی آواز سنی۔

مکرز عامری حضرت کی خدمت میں آیا اور کسی معجزہ کا سوال کیا حضرت نے سات کنکریاں اٹھالیں وہ حضرت کے ہاتھ میں تسبیح کرنے لگیں۔ ابوذر کہتے ہیں جب حضرت نے ہاتھ سے رکھدیں تو وہ خاموش ہوگئیں جب پھر اٹھایا تو وہ پھر تسبیح کرنے لگیں۔

ابن عباس سے مروی ہے کہ حضر موت کے سردار آنحضرتؐ کی خدمت میں آئے اور کہنے لگے پس سنگریزوں نے آپ کے ہاتھ پر تسبیح کرنا شروع کی اور اشهد أنه رسول الله کہا۔

آنحضرتؐ نے فرمایا میں مکہ میں جس پتھر کی طرف سے گزرتا تھا السّلام علیك یا رسولؐ اللّٰه کی آواز آتی تھی۔

امیرالمومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ یہودی عبدہ نامی ایک عورت کے پاس آئے اور ایک بکری دے کر کہا اسے پکا اور زہر ملا کر محمدؐ کو کھلا دے وہ عورت رسولؐ اللہ کے پاس آئی اور کہنے لگی آپ جانتے ہیں کہ پڑوسی کا کتنا حق ہے اُتساہ یہودی میں نے دعوت کی ہے چاہتی ہوں آپ مع اصحاب میرے ساتھ کھانا کھائیں۔ حضرت اُٹھ کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ علی، ابودجانہ، ابوایوب سہل ابن حنیف، سلمان و مقداد، عمار و صہیب و ابوذر و بلال و براء ابن معرور تھے جب یہ لوگ داخل ہوئے تو یہودیوں نے اپنی ناک پر کپڑا لگا لیا اور اپنے عصا ٹیک کر کھڑے ہوگئے آنحضرتؐ نے ان کو بیٹھ جانے کے لیے کہا انہوں نے کہا جب ہمارے پاس کوئی نبی آتا ہے تو ہم بیٹھتے نہیں اور اس امر کو بُرا سمجھتے ہیں کہ سانس اس تک پہنچیں جب بکری حضرت کے سامنے آئی تو اس کے شانے سے آواز آئی اے محمدؐ میرا گوشت نہ کھایئے اس میں زہر ہے رسولؐ اللہ نے اس عورت سے کہا ایسا تو نے کیوں کیا اس نے کہا اس لیے کہ تم اگر نبی ہو تو یہ تم کو ضرر نہ پہنچائے گا اور اگر جھوٹے ہو تو میری قوم تم سے راحت پائے گی پس جبریلؑ نازل ہوئے اور کہا خدا بعد سلام فرماتا ہے کہو بسم الله الذي يسميه به كل مؤمن وبه عز كل مؤمن وبنوره الذي أضاءت به السماوات والارض وبقدرته التي خضع لها كل جبار عنيد وانتكس كل شيطان مريد من شر السم والسحر واللمم بسم العلي الملك الفرد الذي لا إله إلا هو آیہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا (سورہ بنی اسرائیل ۸۲/۱۷) حضرت نے پڑھ کر صحابہ کو پڑھایا اور فرمایا اب کھاؤ ایک روایت یہ ہے کہ براء ابن معرور نے سب سے پہلے ایک لقمہ منہ میں رکھ دیا امیرالمومنینؑ نے کہا جلدی نہ کر رسولؐ اللہ ابھی وہ بتا رہے ہیں جو ان پر آیا ہے اور ہمیں ابھی کھانے کا حال معلوم نہیں اگر تو نے حکم رسول سے کھایا تو وہ تیری سلامتی کے ضامن ہوں گے اور بغیر اذن کھائے گا تو تیر النفس ضامن ہوگا چونکہ حضرت کی اجازت کے بغیر کھایا تھا لہٰذا براء مر گیا۔ حضرت اس واقعہ کے تین سال بعد تک زندہ رہے مگر درد باقی رہا اسی میں وفات پائی اسی لیے کہا جاتا ہے کہ حضرت شہید مرے۔

یہودیوں نے ایک بار حضرت سے کہا کیا آپ کا یہ خیال ہے کہ ہمارے قلوب پتھر سے بھی زیادہ سخت ہیں اور ہم سے زیادہ خدا کے فرمانبردار ہیں تو ذرا ان پہاڑوں سے اپنی نبوت کی تصدیق تو کرا دیجئے پس حضرت نے ایک پہاڑ کو حکم دیا وہ حرکت میں آیا